84951 ـ خاوند بانجھ ہے اور حرام كام كا عادى ہے

سوال

ميرى آٹھ قبل شادى ہوئى اور شادى كے بعد انكشاف ہوا كہ ميرا خاوند بانجھ ہے اولاد پيدا نہيں كر سكتا، اسے ٹانگوں كى بيمارى ہے جو طبعى طور پر معاشرت اور حقوق زوجيت پر اثرانداز ہوتى ہے، ليكن اس كے باوجود اس كى كوشش ہوتى ہے كہ مجھ ميں ہى عيب نكالے، اور ہميشہ مجھے ڈانٹتا اور ہر چيز ميں عاجز قرار ديا ہے، ليكن الحمد للہ ميں ايسى نہيں ہوں.
ميرى سب سے بڑى مصيبت اور مشكل يہ ہے كہ ايك ماہ قبل مجھ يہ انكشاف ہوا كہ وہ چيٹنگ كے ذريعہ زنا كا ارتكاب كرتا ہے، اور اس سے بھى بڑى مصيبت يہ ہے كہ لواطت بھى، اب ميں كيا كروں ؟
يہ علم ميں رہے كہ جس موضوع ميں بھى ميں بات كرتى ہوں وہ مجھے غلط قرار ديتا ہے، كہتا ہے كہ صرف وہى صحيح ہے اور ميرى سوچ غلط ہے، برائے مہربانى مجھے بتائيں كہ ميں كيا كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر خاوند بانجھ ہے اولاد پيدا نہيں كر سكتا تو خاوند ميں يہ عيب ہونے كى صورت ميں عورت كو فسخ نكاح كا حق حاصل ہے، اس ليے كہ عورت كو حصول اولاد كا حق حاصل ہے، بلكہ يہ تو عقد نكاح كے سب سے عظيم مقاصد ميں شامل ہوتا ہے، اور اگر فسخ نكاح ممكن نہيں تو وہ طلاق كر سكتى ہے، اور اس صورت ميں خاوند كے ليے اسے طلاق دينا ضرورى ہے، اور وہ اسے اس كے پورے حقوق مثلا مہر وغيرہ سب ادا كريگا.

دوم:

آپ كو چاہيے كہ آپ پہلے تو اس كو نصيحت كريں، اس طرح كے خاوند كو كيا نصيحت كرنى چاہيے اس كا بيان سوال نمبر (7669) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

سوم:

اگر وہ نصيحت نہيں مانتا اور اپنے اسى حرام كام و افعال ميں مشغول رہتا ہے، تو پھر آپ كے ليے اس خاوند كے ساتھ رہنے ميں كوئى خير و بھلائى نہيں؛ كيونكہ وہ آپ كے حقوق كى ادائيگى نہيں كرتا، اور اس ليے بھى كہ وہ يہ قبيح

اور شنیع عمل کر رہا ہے.

اور پھر آپ تو ابھی اس راہ کی ابتدا میں ہیں یعنی شادی نئی نئی ہوئی ہے، اور کوئی اولاد بھی نہیں ہوئی، اس لیے آپ اس سے جتنی جلد ہو سکے طلاق کا مطالبہ کریں، اوراگر وہ طلاق دینے سے انکار کرتا ہے تو آپ اس سے خلع لے لیں، امید ہے اللہ تعالی آپ کا نعم البدل عطا فرمائیگا، اور آپ کو نیك و صالح اور خاوند اور اولاد نصیب کریگا، جس سے آپ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر سکیں.

واللہ اعلم .